مطبوعات

جدوجہد آزادی اور مولانا اشرف علی تھانویؒ

تالیف: پروفیسر احمد سعید صاحب
شائع کردہ:۔ خالد ندیم پبلی کیشنز۔ کشمیری بازار، راولپنڈی
قیمت:۔ پانچ روپے، پچاس پیسے، صفحات:۔ ۱۷۰

پروفیسر احمد سعید صاحب ایک نوجوان تاریخ دان کی حیثیت سے ملک کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ تاریخی مواد کی تلاش پھر اس کی ترتیب و تدوین، گزرے ہوئے واقعات کا گہرا تجزیہ اور ان سے نتائج اخذ کرنے کا انہیں خدا تعالیٰ نے خاص ملکہ عطا فرمایا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ان صفات کی پوری طرح حامل ہے۔ فاضل مصنف نے اس میں اس باطل خیال کی، جسے ایک خاص طبقہ بڑی چالاکی اور عیاری کے ساتھ ایک منصوبے کے تحت پھیلا رہا ہے، کہ تحریک پاکستان کی اساس دینی نہ تھی بلکہ معاشی تھی، نہایت ٹھوس شواہد سے تردید کی گئی ہے۔ پھر انہوں نے مستند حوالوں سے اس حقیقت کو بھی ثابت کیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے سارے علماء تحریک پاکستان کے مخالف نہ تھے بلکہ علماء کی بہت بڑی تعداد نے جن میں مولینا اشرف علی تھانویؒ جیسے نامور عالم شامل تھے اس تحریک کو قوت بہم پہنچائی۔ یہ ان علمائے اکرام کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ تحریک کو عوام میں مقبولیت حاصل ہوئی۔

تبصرہ نگار کو جہاں فاضل مصنف کے علمی شغف کو دیکھ کر مسرت ہوئی ہے وہاں اُسے اس بات سے بھی اطمینان ہوا ہے کہ پروفیسر صاحب نے تحریکِ پاکستان سے الگ رہنے والے علماء کا تذکرہ بھی بڑے احترام سے کیا ہے اور ان کے نقطۂ نظر کو ہمدردی سے سمجھنے کی کوشش کی ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہوں نے ان کے لیے وہ زبان استعمال نہیں کی جو کہ آج کل کے بعض نام نہاد تاریخ دان اور پاکستان کی محبت کے جھوٹے دعویدار استعمال کرتے ہیں۔ کتاب کا پہلا حصہ جو ہمارے نزدیک مواد کے لحاظ سے سب سے زیادہ جاندار ہے اس میں البتہ یہ کمی محسوس ہوتی ہے کہ اقتباسات درج کرتے وقت ان کے مآخذ بیان نہیں کیے گئے۔ ہمیں امید ہے کہ فاضل مصنف اگلی اشاعت میں اس کا التزام کر دیں گے۔ کتاب کے آخری چند صفحات جن میں مولانا حسینؒ احمد مدنی اور مولانا تھانویؒ کے ایک دوسرے کے بارے میں جذباتِ محبت و احترام درج ہیں، بڑے وقیع ہیں اور اُن سے